

## درخواست برائے حصول فتویٰ

جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیانِ عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ  
آج کل گندم کی کٹائی کا موسم ہے، گندم خرید کر گھر میں محفوظ کرنا دشوار ہے، بعض لوگ ایسا کرتے ہیں کہ  
گندم خرید کر کسی بھی چکی والے کو دے دیتے ہیں اور پھر حسبِ ضرورت اس سے آٹا لیتے رہتے ہیں، جس  
کی دو صورتیں مروج ہیں:

(1) ... 40 کلو گندم دی اور پھر 37 کلو آٹا لے لیا۔

(2) ... 40 کلو گندم دی، اور پسائی کی اجرت دے کر 38 کلو آٹا لے لیا۔

سوال یہ ہے کہ کیا اس طرح معاملہ کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟

مستفتی: مولانا عابد حسین صاحب

## الجواب باسم ملہم الصواب

سوال میں ذکر کردہ معاملہ کرنا شرعاً درست نہیں، کیونکہ چکی والے کو دی گئی گندم قرض شمار نہیں کی جا  
سکتی، اور قرض میں مثل لوٹانا ضروری ہے جبکہ یہاں گندم کی جگہ آٹا لیا جاتا ہے، البتہ اس کی تین متبادل  
صورتیں اختیار کی جاسکتی ہیں:

(1) ... چکی والے کو گندم بطور قرض دے دی جائے، اور جب آٹے کی ضرورت ہو تو چکی والے سے گندم  
لے کے پسوالی جائے۔

(2) ... جتنی گندم دینا مقصود ہو اس کا آٹا پسوا کر چکی والے کو آٹا بطور قرض دے دیا جائے، اور پھر حسبِ  
ضرورت قرض دیئے ہوئے آٹے سے آٹا وصول کرتے رہیں۔

(3) ... چکی والے کو گندم فروخت کر کے اس کی قیمت ادھار کر لی جائے، اور پھر حسبِ ضرورت آٹا لے  
کر اس کی رقم قرض میں سے منہا کروادی جائے۔

کما فی رد المحتار: 184/5

(قوله بدقیق أو سويق) أي دقیق البر أو سويقہ بخلاف دقیق الشعیر أو سويقہ  
فإنه یجوز لا اختلاف الجنس أفاده فی الفتح (قوله هو المجروش) أي الخشن وفي  
القہستانی وغيره السويق دقیق البر المقلی ولعله یجرش فلا ینافی ما قبلہ (قوله

(قوله خلافا لهما) هذا الخلاف في بيع الدقيق بالسويق كما هو صريح الزيلعي، فأجازه لأنهما جنسان مختلفان، لا اختلاف الاسم والمقصود ولا يجوز نسيئة لأن القدر يجمعهما ط وكذا اقتصر على ذكر الخلاف في هذه المسألة في الهداية وغيرها وفي شرح درر البحار ومنع اتفاقاً أن يباع البر بأجزائه كدقيق وسويق ونخالة والدقيق بالسويق ممنوع عنده مطلقاً وجوزاه مطلقاً

فصل في القرض (هو) لغة: ما تعطيه لتتقاضاه، وشرعا: ما تعطيه من مثلي لتتقاضاه وهو أخصر من قوله (عقد مخصوص) أي بلفظ القرض ونحوه (يرد على دفع مال) بمنزلة الجنس (مثلي) خرج القيمي (لأنه ليرد مثله) خرج نحو ودیعة وهبة.

ابو امامہ غفر اللہ لہ

الحبر  
لها  
صحي

٩١٤٤١ - ٩ - ١٧

دارالافتاء صادق آباد  
قائب مفتی  
السلامہ دارالافتاء صادق آباد  
خ-ک

کتابخانه اسلامی  
صنادق آباد  
نقشہ نمبر 12/37  
مورثہ 14/9/44  
الذیاح والذی صادق آباد اسلامیہ مدرسہ

الجواب الصحيح  
عنه  
مسألة ٩/١٤٤٤ هـ

دارالافتاء اسلامی آباد  
مفتی  
السلام علیہ و آلہ و سلم

نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی وغیرہ قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔



- دارالافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
- خدمت بلامعاوضہ۔